کرمان اور خوزستان کے صوبوں کے ہزاروں افراد سے ملاقات - 23 /Dec/ 2023

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت امام خامنہ ای نے 23 دسمبر 2023 بروز ہفتہ حسینیہ امام خمینی رح میں کرمان اور خوزستان کے صوبوں کے ہزاروں افراد سے ملاقات کیـ
اس ملاقات کے دوران امام خامنہ ای نے غزہ کی تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں بیان کرتے ہوئے فرمایا: "یہ واقعہ دو طرح سے بے مثال ہے، ایک صیہونی حکومت کی طرف سے اس قسم کی بربریت، جرائم، درندگی، بچوں کا قتل، بدنیتی، ظلم و بربریت، اور مریضوں اور ہسپتالوں پر بنکر توڑنے والے بم گرائے جانے کی مثال پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیـ اور دوسرا، فلسطینی عوام اور جنگجوؤں کی طرف سے جس طرح انہوں نے صبر، مزاحمت اور جس طرح دشمن کو مشتعل کیا وہ بھی بے مثال تھاـ"

رہبر معظم نے مزید فرمایا کہ اگرچہ پانی، خوراک، ادویات اور ایندھن ان لوگوں تک نہیں پہنچ رہا ہے، پھر بھی وہ پہاڑ کی طرح مضبوط کھڑے ہیں اور یہی استقامت انہیں فتح کی طرف لے جائے گی، کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہےـ فتح کے آثار آج دیکھے جا سکتے ہیںـ"

امام خامنہ ای نے اس بات پر زور دیا کہ صیہونی حکومت اپنے تمام سازوسامان اور اثاثوں کے باوجود فلسطینی جنگجوؤں کے مقابلے میں بے بس ہے اور رہبر معظم نے فرمایا کہ یہ اس بے مثال تصادم کا ایک اور اہم پہلو ہےـ "اس واقعے میں صیہونی حکومت کی شکست امریکہ کی شکست کے مترادف ہے، آج دنیا میں کوئی بھی قابض حکومت، امریکہ اور برطانیہ کو ایک دوسرے سے جدا نہیں سمجھتا، سب جانتے ہیں کہ وہ ایک ہیںـ"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جنگ بندی کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں کو ویٹو کرنے کو امریکی حکومت کا "بے شرم" اقدام قرار دیا اور صیہونی حکومت کے ساتھ بچوں، عورتوں، مریضوں اور دیگر بے دفاع لوگوں پر بم گرانے میں امریکہ کی مداخلت کی مذمت کیـ

"فلسطینی قوم اور مزاحمتی محاذ اور حق کے ساتھ کھڑے ہونے والے محاذ نے مغرب اور امریکہ کو بدنام کرکے، اور ان کے انسانی حقوق کے تمام جھوٹے دعوؤں کی نوعیت کو بے نقاب کرکے ایک عظیم فتح حاصل کی ؛ کیونکہ اسرائیل اس قابل نہیں تھا کہ ان تمام جرائم کا ارتکاب کرسکے اگر اسے امریکہ کی حمایت حاصل نہ ہوتیـ"

امام خامنہ ای نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا کی حکومتوں اور اقوام کا فرض ہے کہ وہ مزاحمت کی ہر ممکنہ شکل میں مدد کریںـ مزاحمت کی مدد کرنا ہر ایک کا فریضہ ہے جبکہ صیہونی حکومت کی مدد کرنا جرم اور غداری ہےـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بعض اسلامی ریاستوں کی طرف سے صیہونی حکومت کی مدد کے مجرمانہ اقدام کی مذمت کرتے ہوئے تاکید کی کہ "مسلم قومیں اس مسئلے کو فراموش نہیں کریں گیـ"

اس کے علاوہ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اسلامی حکومتوں کا فرض ہے کہ وہ سامان، تیل اور ایندھن کو صیہونی حکومت تک پہنچنے سے روکیں، وہ حکومت جس نے خود غزہ کے لوگوں کے لیے پانی کی رسائی بند کر رکھی ہےـ

اسی مرحلے پر امام خامنہ ای نے فرمایا کہ "مسلم اقوام کو اپنی حکومتوں سے مطالبہ کرنا چاہیے کہ وہ صیہونی

مجرموں کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات اور تعاون منقطع کریں، اگر وہ مستقل طور پر تعلقات منقطع نہیں کر سکتے تو کم از کم عارضی طور پر ایسا کرکے ظالم، ظالم اور خونخوار حکومت پر دباؤ ڈالیں۔"

رہبر معظم نے مزید فرمایا کہ آج صیہونی حکومت کی وحشیانہ کارروائیوں سے عالمی ضمیر مجروح ہوا ہے۔ "امریکہ اور یورپ میں لوگ سڑکوں پر آ رہے ہیں اور ان کی کچھ سیاسی شخصیات، یونیورسٹیوں کے سربراہان اور سائنسدان اپنی حکومتوں کی طرف سے صیہونی حکومت کی حمایت کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود کچھ حکومتیں ظالم حکومت کی مدد جاری رکھے ہوئے ہیں۔" "

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "خدا کی مدد سے، حق کے ساتھ کھڑا ہونے والا محاذ بلاشبہ فتح یاب ہوگا اور غاصب صیہونی حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مجھے امید ہے کہ آپ نوجوان اس دن کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔"

ملاقات کے دوران امام خامنہ ای نے ایران کے آئندہ پارلیمانی انتخابات پر بھی روشنی ڈالی جو 21 مارچ 2024 کو ہونے والے ہیں۔ انہوں نے ایرانی قوم پر زور دیا کہ وہ انتخابات کے بہترین طریقے سے انعقاد کے لیے خود کو تیار کریں جو مندرجہ ذیل چار خصوصیات کے حامل ہوں: "مضبوط اور جاندار شراکت، مختلف طبقات میں حقیقی مقابلہ اور ان کے مختلف نظریات کی شمولیت، مکمل قانون کی پیروی، اور انتخابی عمل میں مکمل تحفظ کی فراہمی۔"

رہبر معظم نے اسلامی جمہوریہ میں انتخابات کے اصول اور منطق کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نظام کے 'جمہوریہ' اور 'اسلامی' دونوں پہلو انتخابات پر منحصر ہیں، کیونکہ ایک جمہوریہ کیلئے انتخابات کے انعقاد اور ملک کے نظم و نسق میں عوام کی شمولیت کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔"

امام خامنہ ای نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ اگر انتخابات نہ ہوئے تو ایک ملک کو آمریت، افراتفری، عدم تحفظ اور فسادات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "انتخابات ہی واحد صحیح اور حقیقی راستہ ہے جو عوام کی قومی خودمختاری کو یقینی بنا سکتا ہے۔"